سوال

مجھے بیوی پر شک ہوا تو میں نے اسے کہا: اگر تم نے زنا کیا ہے تو تمہیں طلاق، میں نے یہ بات کئی مواقع پر کئی بار کہی ہے، کیا اس سے طلاق واقع ہوگئی ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

کسی ایسے معاملہ پر طلاق معلق کرنا جو غائب ہو اور اس کے بارہ میں علم نہ ہو کہ آیا وہ جھوٹ ہے یا سچ یہ بہت بڑی غلطی ہے؛ کیونکہ اس کا معنی یہ ہے کہ خاوند اور بیوی آپس میں لکھٹے رہیں اور انہیں علم ہی نہ ہو کہ آیا بیوی اس کےلیے حلال ہے یا نہیں، اس لیے بعض فقہاء کرام کا کہنا ہے کہ اسے شرعی طور پر طلاق دینے کا حکم دیا جائیگا

لیکن قضاء وفیصلہ کے اعتبار سے یا پھر ظاہر حکم کے اعتبار سے جب بیوی زنا سے انکار کرتی ہے تو یہ طلاق واقع نہیں ہوگی

شرح الخرشی علی خلیل میں لکھا ہے :

"جب کسی غائب معاملہ پر طلاق معلق کی گئی ہو جس کے بارہ میں علم نہ ہو کہ وہ سچ ہے یا جھوٹ تو علیحدگی کا حکم دیا جائیگا، ایک قول ہے کہ یہ حکم مندوب ہے، اور دوسرا قول یہ کہ ایسا واجب ہے لیکن شارع کی جانب سے اس پر جبر نہیں

مثلا کسی شخص کا یہ کہنا کہ: اگر تم مجھے ناپسند کرتی اور مجھ سے بغض رکھتی ہو تو تمہیں طلاق، یا پھر اگر تم گھر میں داخل ہوئی تو تمہیں طلاق، تو بیوی نے کہا: میں تمہیں ناپسند نہیں کرتی، یا میں داخل نہیں ہونگی، اور اس کی سچائی یا جھوٹا ہونے کا علم نہ ہو" انتہی مختصرا

دیکھیں: شرح الخرشی علی خلیل (64/4).

اور یہ معاملہ جس پر طلاق معلق کی گئی ہے اگر اس کے کوئی گواہ نہیں ہیں اور اس کا علم بھی عورت کے علاوہ کہیں اور سے نہیں ہو سکتا تو وہی اس کی مسؤل ہے، اگر تو وہ ایسی ہے جیسا کہ اس کے خاوند نے کہا تو اسے طلاق ہو جائیگی، اور اس عورت کا اپنے خاوند کے ساتھ رہنا حلال نہیں

دوم :

خاوند نے اس پر طلاق معلق کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے اور یہ ظاہری غلطی ہے، اسے چاہیے تھا کہ وہ اس طریقہ کے علاوہ کسی اور طرح اس معاملہ کی چھان بین اور تحقیق کرتا، اور پھر اس طرح کی حالت میں اللہ سبحانہ و تعالی نے لعان کرنا مشروع کیا ہے، اور یہ بھی اس وقت جب اس کے قول کے پختہ قرائن ہوں اور اگر وہ لعان نہ کرنا چاہے تو پھر اس کی عفت میں شک رکھتے ہوئے اس عورت کے ساتھ رہنے کی بجائے اسے طلاق دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں

لیکن طلاق کو اس پر معلق کرنا جیسا کہ خاوند نے کیا ہے یہ بہت حرج والی بات ہے، اگر تو بیوی نے اس زنا کا ارتکاب کیا ہے اور وہ بول کر اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرنے کا باعث بنے گی، اور اگر اس پر خاموش رہتی ہے تو وہ ایک عظیم معاملہ پر خاموشی اختیار کر رہی ہے اور اس کا خاوند کے ساتھ رہنا حرام ہوگا

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

89982